السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کو ماہ بماہ تین طلاقیں دے کر اپنی زوجیت سے فارغ کردیا ہے۔ آخری طلاق دو سال قبل دی تھی، کیا اب رجوع ہوسکتا ہے۔ کتاب وسنت کے حوالہ سے جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کے ضابطہ طلاق کے مطابق خاوند کو زندگی میں تین طلاقیں دینے کا اختیار ہے پہلی اوردوسری طلاق کے بعد حق رجوع باقی رہتا ہے جس کی صرف دو صورتیں ہیں:

1۔ دوران عدت نئے نکاح کے بغیر۔

2۔ عدت گزرنے کے بعد تجدید نکاح کے ساتھ۔

اگرتیسری طلاق بھی دیدی جائے تورجوع کا حق ہمیشہ کے لئے ختم ہوجاتا ہے۔ ارشادباری تعالیٰ ہے کہ ''اگرشوہر (دوطلاقوں کے بعد) اپنی بیوی کوتیسری طلاق دیدے تواس کے بعدجب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے اس (پہلے شوہر) پرحلال نہ ہوگی۔'' [۲/البقرہ: ۲۳۰]

واضح رہے کہ اس آیت میں نکاح سے مرادوظیفہ زوجیت اداکرنا ہے۔ یہ بھی یادرہے کہ مذکورہ نکاح بھی گھر بسانے کی نیت سے کیا جائے، عارضی یامشروط نکاح نہ ہو، جیساکہ ہمارے ہاں بدنام زمانہ ''حلالہ'' کیاجاتا ہے کیونکہ ایساکرناشرعاًحرام ہے۔ اگردوسراخاوندفوت ہوجائے یاوہ بھی کسی وجہ سے اسے طلاق دیدے توعدت گزرنے کے بعدوہ عورت پہلے خاوند سے نکاح کرسکتی ہے، صورت مسئولہ میں چونکہ ماہ بماہ تین طلاقیں ہوچکی ہیں۔ اس بناپر اس عورت کاعام حالات میں پہلے خاوند سے نکاح نہیں ہوسکتا۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:327